بسم اللہ الرحمن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

فون نمبر ۴۹ — رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۰۴۳

روزنامہ الفضل ربوہ

ایڈیٹر روشن دین تنویر

یوم مجید

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۲ پیسے

جلد ۵۵/۲۰	۲۳ تبوک ۱۳۴۵ ہش / ۶ جمادی الثانی ۱۳۸۶ھ / ۲۳ ستمبر ۱۹۶۶ء	نمبر ۲۲۱

اخبار احمدیہ

— • ربوہ ۲۲ ستمبر۔ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ طبیعت اللہ تعالےٰ کے فضل سے اچھی ہے الحمد للہ

— • ربوہ ۲۲ ستمبر۔ حضرت ام مظفر احمد صاحبہ مدظلہا نے فرمایا ہے کہ میری عام صحت تو اللہ تعالےٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ البتہ بالعموم رات کو نیند نہیں آتی۔ احباب جماعت بالالتزام دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالےٰ آپ کو اپنے فضل سے صحت کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے آمین۔

— • خاکسار کے برادر اکبر کرنل ڈاکٹر حمید الحسن صاحب بیمار ہیں اور تین ہفتوں سے ملتان ہسپتال میں داخل ہیں۔ احباب جماعت سے ان کی صحت یابی کے لئے دعا کی درخواست ہے (میجر سید سعید احمد ۳۲۔ ایمپریس روڈ لاہور)

— • احمدی بچوں میں علوم کے ساتھ ساتھ فنون میں دلچسپی پیدا کرنے کے لئے سالانہ اجتماع کے موقعہ پر ایک مختصر سی علمی و صنعتی نمائش ترتیب دی جانی قرار پائی ہے۔ جس میں مجلس اطفال الاحمدیہ کے ہونہار اطفال کے تیار کردہ فنی نمونے رکھے جائیں گے۔ قائدین اور ناظمین کرام اطفال سے عمدہ خوشخط ترمیمی چارٹ فوٹو گرافی۔ پینٹنگ۔ ووڈ ورک اور دوسرے فنون کے اعلےٰ نمونے بنا کر بھجوا دیں۔ انشاء اللہ اول، دوم، سوم آنے والے اطفال کو انعامات دیئے جائیں گے۔ اور ان کی حوصلہ افزائی کی جائے گی۔ (نائب مہتمم اطفال اشاعت)

— • مکرم سید احمد شاہ صاحب انسپکٹر تحریک جدید جہاں بھی ہوں اس اعلان کو پڑھتے ہی عازم مرکز ہو جائیں اور دفتر ہذا میں رپورٹ کریں۔

(وکیل المال اول تحریک جدید)

ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

کامل راستبازوں کو خدا کے بیٹے قرار دینے کی حقیقت

اس کے یہ معنی ہیں کہ ان کے آئینہ صافی میں عکسی طور پر خدا نازل ہوا تھا

"جب انسان سچے طور پر خدا تعالےٰ سے محبت کرتا ہے تو خدا بھی اس سے محبت کرتا ہے۔ تب زمین پر اس کے لئے ایک قبولیت پھیلائی جاتی ہے اور ہزاروں انسانوں کے دلوں میں ایک سچی محبت اس کی ڈال دی جاتی ہے اور ایک قوت جذب اس کو عنایت ہوتی ہے اور ایک نور اس کو دیا جاتا ہے جو ہمیشہ اس کے ساتھ ہوتا ہے۔ جب ایک انسان سچے دل سے خدا سے محبت کرتا ہے اور تمام دنیا پر اس کو اختیار کر لیتا ہے اور غیر اللہ کی عظمت اور وجاہت اس کے دل میں باقی نہیں رہتی بلکہ سب کو ایک مرے ہوئے کیڑے سے بھی بدتر سمجھتا ہے تب خدا جو اس کے دل کو دیکھتا ہے ایک بھاری تجلی کے ساتھ اس پر نازل ہوتا ہے اور جس طرح ایک صاف آئینہ میں جو آفتاب کے مقابل پر رکھا گیا ہے آفتاب کا عکس ایسے پورے طور پر پڑتا ہے کہ مجاز اور استعارہ کے رنگ میں کہہ سکتے ہیں کہ وہی آفتاب جو آسمان پر ہے اس آئینہ میں بھی موجود ہے۔ ایسا ہی خدا ایسے دل پر اترتا ہے اور اس کے دل کو اپنا عرش بنا لیتا ہے۔ یہی وہ امر ہے جس کے لئے انسان پیدا کیا گیا ہے پہلی کتابوں میں جو کامل راستبازوں کو خدا کے بیٹے بیان کیا گیا ہے اس کے بھی یہ معنے نہیں ہیں کہ وہ درحقیقت خدا کے بیٹے ہیں کیونکہ یہ تو کفر ہے اور خدا بیٹے اور بیٹیوں سے پاک ہے بلکہ یہ معنے ہیں کہ ان کامل راستبازوں کے آئینہ صافی میں عکسی طور پر خدا نازل ہوا تھا اور ایک شخص کا عکس جو آئینہ میں ظاہر ہوتا ہے استعارہ کے رنگ میں گویا وہ اس کا بیٹا ہوتا ہے کیونکہ جیسا کہ بیٹا باپ سے پیدا ہوتا ہے ایسا ہی عکس اپنے اصل سے پیدا ہوتا ہے۔ پس جبکہ ایسے دل میں جو نہایت صافی ہے اور کوئی کدورت اس میں باقی نہیں رہی تجلیات الٰہیہ کا انعکاس ہوتا ہے تو وہ عکسی تصویر استعارہ کے رنگ میں اپنے اصل کیلئے بطور بیٹے کے ہو جاتی ہے۔"

(حقیقۃ الوحی صفحہ ۶۲-۶۳)

مخلصین جماعت کے نام

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ کا پیغام

فضل عمر فاؤنڈیشن کے متعلق حضور ایدہ اللہ تعالےٰ نے اپنے حالیہ خطبہ جمعہ میں فرمایا ہے:۔

"ہماری یہ کوشش ہونی چاہیئے کہ ۳۰ اپریل سے قبل کم از کم ۹-۱۰ لاکھ روپے کی رقم جو ایک تہائی سے زیادہ ہوگی (اور اگر وعدے زیادہ آگئے تو پھر اس سے بھی زیادہ رقم وصول ہونی چاہیئے) بہرحال موجودہ صورت میں ۹-۱۰ لاکھ کی رقم ضرور وصول ہو جانی چاہیئے۔" (سیکرٹری فضل عمر فاؤنڈیشن)

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۲۳ ستمبر ۱۹۶۶ء

... ذرا انصاف سے کہنا خدا لگتی

الاعتصام جو جماعت اہلحدیث کا ترجمان ہے اپنی اشاعت ۱۶/۹/۶۶ میں رقمطراز ہے:-

"الاعتصام میں مولانا محی الدین قصوری کا ایک مضمون شائع ہوتا رہا ہے۔ روزنامہ الفضل نے اس کے سلسلہ میں اپنا ایک جائزہ پیش کیا ہے۔
"سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے آج سے بچپن سال پہلے مسلمان اہل علم حضرات اور درد رکھنے والے مسلمانوں کو انتباہ کیا تھا۔ کہ اسلام کا سب سے بڑا دشمن موجودہ عیسائیت ہے ....
اس کے بعد الفضل لکھتا ہے:-
"حقیقت یہ ہے کہ آخری زمانہ کا وہ عظیم فتنہ جس کی سیدنا حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی احادیث اور قرآن کریم سے بالوضاحت خبر دی گئی ہے موجودہ عیسائیت ہی ہے۔" (الفضل ۲۶ اگست)
معاصر الفضل سے تھوڑی سی بھول ہوئی ہے:-
وہ یہ ہے کہ اسلام کا دشمن ایک نہیں دو ہیں ایک عیسائی دوم مرزائی عیسائیت نے الوہیت قائم کر کے حضرت عیسے علیہ السلام کی تنقیص کی اور مرزائیوں نے حضرت عیسے علیہ السلام کو مار کر ان کی پاک جگہ پر گھر کے ایک خانہ ساز متنبی جناب مرزا غلام احمد قادیانی کو لا بٹھایا جس طرح عیسائیوں نے اپنے بدمقاصد کے لئے خفری سطح پر سرگرمیوں کا جال بچھا ڈالا ہے بالکل اسی طرح اور اسی پیمانے پر مرزائیوں نے چاردانگ عالم اسلام کا نام لے کر اسلام کے خلاف اپنی سرگرمیاں تیز تر کر دی ہیں۔" (الاعتصام مورخہ ۱۶ ستمبر ۱۹۶۶ء صفحہ ۹)

یہاں معاصر عزیز نے احمدیوں پر جن کو وہ تنابزوا بالالقاب کر کے "مرزائی" لکھتے ہیں اور اپنے اسلامی اخلاق کا خود ہی جنازہ نکالتا ہے دو الزام لگائے ہیں۔

اول۔ احمدیوں نے حضرت عیسے علیہ السلام کو مار کر آپ کی جگہ پر جناب مرزا غلام احمد قادیانی کو لا بٹھایا۔

دوم۔ جس طرح عیسائیوں نے اپنے خفری سطح پر سرگرمیوں کا جال بچھا ڈالا ہے بالکل اسی طرح اور اسی پیمانے پر احمدیوں نے چاردانگ عالم اسلام کا نام لے کر اسلام کے خلاف (؟) اپنی سرگرمیاں تیز تر کر دی ہیں۔

موجودہ عیسائیت نے سیدنا حضرت عیسے علیہ السلام کو خدا تعالےٰ یا خدا تعالےٰ کا بیٹا بنا رکھا ہے۔ اس طرح بقول الاعتصام احمدیوں نے عیسائیت کے خدا یا خدا کے بیٹے کو مار دیا ہے۔ ہم پوچھتے ہیں کہ کیا عیسائیوں کے خدا یا خدا کے بیٹے کو زندہ ماننا بھی اسلام میں جزو ایمان ہے۔ اگر ہے تو اس کا ثبوت دیجئے۔ اور اگر نہیں تو اعتراض کیا؟ پھر ذرا یہ بھی تو غور فرمائیے کہ آپ کو زندہ رکھنے میں عیسائیت کے عقیدہ الوہیت مسیح کو تقویت پہنچتی ہے۔ یا اس کے مارنے سے۔ کیا اللہ تعالےٰ نے قرآن کریم میں نہیں فرمایا کہ حضرت عیسے علیہ السلام کی ابنیت خدا کا عقیدہ اتنا خطرناک شرک ہے کہ اس سے بڑا شرک ہو ہی نہیں سکتا۔ چنانچہ اللہ تعالےٰ فرماتا ہے۔

تکاد السموات یتفطرن منہ وتنشق الارض
وتخر الجبال ھدًّا (سورہ مریم آیت ۹۱)

یعنی قریب ہے کہ (تمہاری بات سے) آسمان پھٹ کر گر جائیں اور زمین ٹکڑے ٹکڑے ہو جائے اور پہاڑ ریزہ ریزہ ہو کر زمین پر جا پڑیں۔

کیا یہ ماننا کہ حضرت عیسے علیہ السلام آج بھی زندہ ہیں۔ آپ کی ابنیت خدا کے لئے عیسائیوں کے ہاتھ میں ایک محکم دلیل نہیں بن سکتی۔ اور اس سے اسلام کو ضعف نہیں پہنچتا؟

خیر یہ تو جملہ معترضہ تھا اصل بات جو ہم لکھنا چاہتے ہیں وہ یہ ہے کہ الاعتصام نے احمدیوں پر یہ الزام لگا کر یہ مان لیا ہے کہ عیسائیت کا مؤثر مقابلہ آج صرف احمدی ہی کر رہے ہیں۔ جہاں تک وفات مسیح کا سوال ہے۔ خود عیسائیوں کو اعتراف ہے کہ اگر احمدیوں کا نظریہ صحیح ہے تو عیسائیوں کی بنیاد ہی گر جاتی ہے۔ ہمارا مقصد ہے ہی موجودہ عیسائیت کی بنیاد گرانا۔ سو اگر یہ پورا ہو جاتا ہے تو یہ بات اسلام کی مخالفت نہیں بلکہ اس کو تقویت پہنچاتی ہے۔ اس لئے الاعتصام کا یہ کہنا صحیح نہیں ہے کہ احمدی اسلام کا نام لے کر اسلام کی مخالفت کر رہے ہیں۔ دوسری بات جو الاعتصام نے تسلیم کی ہے وہ یہ ہے کہ آج صرف جماعت احمدیہ ہی ہے جو عیسائیت کے مقابلہ کے لئے میدان میں نکلی ہوئی ہے۔ اور جہاں جہاں عیسائیت نے اپنے پرچار رکھے ہیں انہی کے ہتھیاروں سے وہاں وہاں اس کو شکست دے رہی ہے۔ چنانچہ اس کا اعتراف خود بڑے بڑے جگادری عیسائی پادریوں کو بھی کرنا پڑا ہے۔ اور اب وہ عیسائیت کی کامیابی کے لئے نت نئے ہتھیار ایجاد کرنے کی سوچ رہے ہیں۔ جن میں انشاء اللہ وہ یقیناً ناکام ہوں گے۔ احمدیوں نے ہر براعظم میں اپنے مشن قائم کر کے اسلام کا صحیح چہرہ دنیا کے سامنے پیش کر دیا ہے۔ اور یقین ہے کہ بہت جلد ہی الحاد اور عیسائیت اسلام کے سامنے ہتھیار رکھ دے گی۔ انشاء اللہ تعالےٰ۔ اگر یہ اسلام کی مخالفت ہے تو سبحان اللہ! سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں ؎

بعد از خدا بعشق محمد مخمرم
گر کفر ایں بود بخدا سخت کافرم

اب خود الاعتصام کی زبانی تصویر کا دوسرا رخ بھی ملاحظہ ہو۔ الاعتصام کے اسی پرچہ میں جناب حافظ احسان الٰہی صاحب ظہیر مدینہ یونیورسٹی "اہلحدیث کا ماضی حال اور مستقبل" کے زیر عنوان مضمون کی دوسری قسط میں فرماتے ہیں:-

"مجھے ابھی تک ایک غیر ملکی اہلحدیث طالب علم کی وہ بات نہیں بھولی جو اس نے میرے جواب میں کہی تھی جبکہ میں نے ان سے یہی کہا کہ مولانا آپ کے والد اس قدر جلیل القدر عالم ہیں۔ اور انہوں نے ایک بہت بڑی تصنیفی خدمت کا بیڑا اٹھا رکھا ہے۔ آپ کیوں نہیں فراغت کے بعد ان کے پاس چلے جاتے۔ اور ان سے استفادہ اور معاونت کرتے انہوں نے جو جواب دیا وہ آپ بھی سنئے اور اس پر غور کیجئے۔ کہنے لگے والد صاحب کی اس جلالت علمی اور اس خدمت کا صلہ ان کو جماعت نے کیا دیا ہے۔ کہ میں بھی ان کے نقش قدم پر چل نکلوں۔ میں تو فارغ ہونے کے بعد کسی دوسرے ملک میں ملازمت کے حصول کی کوشش کروں گا۔ اور پھر واقعی وہ فارغ ہونے کے بعد اپنے ملک کی جماعت کی بے بضاعتی میں اضافہ کرتے ہوئے ایک اور ملک میں چلے گئے اور کم و بیش دوسرے "مفکرین" بھی اسی نہج پر سوچتے ہیں۔"
(الاعتصام ۱۶ ستمبر صفحہ ۸)

"مجھے یاد ہے کہ گوجرانوالہ کے ایک دینی مدرسے اور اس کے بعد جامعہ سلفیہ لائل پور میں میں صرف ایک ہی طالب علم تھا جو اپنے گھر کا کھانا کھایا کرتا تھا اور جس کا تمام دیگر خرچ والد گرامی برداشت کیا کرتے۔ اب ذرا اس کا راز معلوم ہوا کہ اس جدید دور میں جبکہ معاشی اور اقتصادی حالات انتہائی تیزی سے بدل رہے ہیں ایک عالم دین یا دین پڑھا ہوا شخص کیونکر ان حالات کا مقابلہ کر سکتا ہے۔ اور مجھے کہنے دیجئے کہ اگر حالات یونہی رہے تو دس برس بعد ہی اس عظیم ترین تحریک کا کوئی نام لیوا باقی نہ رہے گا۔ علماء ختم ہوں گے تو آپ اپنی اولادوں کو الحاد بے راہ روی، آوارگی اور اخلاقی انحطاط سے نہیں بچا سکیں گے۔ وہ بدعات اور خرافات جن کو مٹانے کے لئے آپ نے اور آپ کے اباء نے خون دیا نئے سرے سے ابھریں گی۔ اور پھر اس سیل بے پناہ میں کوئی پناہ گاہ بھی نہ مل سکے گی۔ کہ پناہ گاہیں آپ نے خود توڑ دیں!"
(الاعتصام ۱۶ ستمبر ۱۹۶۶ء صفحہ ۸)

اس سے پہلے فاضل مقالہ نگار فرماتے ہیں:-
"کبھی وہ زمانہ تھا کہ علماء کی تعداد لاتعداد تھی اور آج وہ وقت ہے،

(باقی دیکھیں صفحہ ۸)

انگلستان کی احمدی جماعتوں کا نہایت کامیاب سالانہ جلسہ

ملک کے دور دراز علاقوں سے مسلم اور غیر مسلم اصحاب کی نہایت ذوق و شوق سے شرکت

محترم چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب اور دیگر مقررین کی ایمان افروز تقاریر

کفر و الحاد کے مرکز میں خدا اور اس کے رسولؐ کا مبارک تذکرہ

(مرتبہ مکرم ڈاکٹر لطیف احمد صاحب قریشی لنڈن)

الحمدللہ کہ حسبِ سابق امسال بھی جماعت ہائے احمدیہ برطانیہ کو اپنا جلسہ سالانہ ماہِ اگست میں منعقد کرنے کی توفیق ملی۔ کافی عرصہ قبل جماعت کے اردو اخبار "اخبارِ احمدیہ" میں جلسہ سالانہ کی تاریخوں کا اعلان اور جلسہ میں شمولیت کی تحریک شائع ہونی شروع ہو چکی تھی اور امام مسجد لندن جناب بشیر احمد صاحب رفیق اور نائب امام جناب شیخ نذیر احمد صاحب بشیر نے جلسہ سالانہ کی برکات اور فوائد کئی بار احبابِ جماعت کے سامنے پیش کئے تا احباب خاص طور پر اس موقعہ سے فائدہ اٹھائیں۔ یہی ایک ایسا موقع ہے جبکہ برطانیہ کے دور دراز کے علاقوں میں رہنے والے احمدی دوست ایک جگہ جمع ہو کر کچھ وقت خالصتاً خدا تعالےٰ کی رضا کی خاطر صرف کر سکتے ہیں اور ایک دوسرے سے ملاقات کر کے خدا اور اس کے رسولؐ کی باتوں کو سُنکر اپنے ایمان کو تازہ کر سکتے ہیں۔ کفر و الحاد کے اس عظیم مرکز میں یہی ایک مقام ہے جہاں سے روحانی نور کی شعاعیں نکل کر سعید الفطرت لوگوں کے دلوں کو منور کرتی ہیں۔

حسبِ سابق جلسہ کا پہلا دن تبلیغی اور دوسرا دن تبلیغی اور تربیتی تقاریر کے لئے مخصوص تھا۔

جلسہ میں شمولیت کے لئے دُور و نزدیک کے احمدی احباب تشریف لائے ان میں سے اکثر کی رہائش اور خوراک کا انتظام مشن کی طرف سے کیا گیا تھا۔ مقامی احمدی بھائیوں نے قربانی کر کے اپنے گھروں کا بیشتر حصہ جلسہ میں آنیوالے مہمانوں کے لئے پیش کر دیا۔ فجزاھم اللہ تعالیٰ۔

احباب جماعت کے علاوہ غیر از جماعت مسلمانوں اور یہاں کے مقامی باشندوں نے بھی جلسہ میں شمولیت کی۔ جلسہ کا پہلا دن خاص طور پر مقامی باشندوں کے افادہ کے لئے ہی مقرر کیا گیا تھا۔ یہ جلسہ مورخہ ۶ اور ۷ اگست ۱۹۶۶ء کو منعقد ہوا۔

جلسہ میں شمولیت کی غرض سے احباب جمعہ کے دن سے ہی آنے شروع ہو گئے۔ شامل ہونے والوں میں مستورات اور بچے بھی تھے جو دُور دُور سے تشریف لائے۔ خصوصاً گلاسگو۔ اسکاٹلینڈ مانچسٹر۔ برمنگھم۔ ہڈرزفیلڈ۔ بریڈفورڈ اور ساؤتھ آل کی جماعتوں کے احباب کثیر تعداد میں تشریف لائے۔ فالحمدللہ علیٰ ذالک۔

پہلا دن

پہلا اجلاس مورخہ ۶ اگست ۱۹۶۶ء کو شروع ہوا۔ سب سے پہلے باہر سے آئے ہوئے مہمانوں۔ انگریز اور دوسرے غیر مسلم مدعوئین کی خدمت میں شام کی چائے پیش کی گئی۔ چائے کے دوران بھی مقامی باشندوں سے اسلام کے متعلق گفتگو ہوتی رہی۔

جلسہ کی کارروائی ٹھیک ۴½ بجے مسٹر ہیکٹر ہیوز ممبر پارلیمنٹ کی زیرِ صدارت شروع ہوئی۔ امام مسجد لندن مکرم بشیر احمد صاحب رفیق نے مسٹر ہیکٹر ہیوز سے حاضرین کو متعارف کروایا۔ صاحبِ صدر نے مختصر تقریر کی۔ شیخ نذیر احمد صاحب بشیر نے قرآن پاک کی تلاوت کی۔ اس کے بعد صاحبِ صدر نے مکرم چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب جج عالمی عدالت کا تعارف حاضرین سے کرایا اور ان سے اپنا خطاب شروع کرنے کی درخواست کی۔

مکرم چوہدری صاحب کا موضوع "The need of Religion in The Nuclear Age" تھا۔ محترم چوہدری صاحب نے سائنس اور مذہب کے معانی اور مقاصد بیان کئے۔ پھر بتایا کہ سائنس اور مذہب میں کسی قسم کا اختلاف نہیں ہے۔ اور مغربی اقوام جو یہ سمجھتی ہیں کہ سائنس اور مذہب علیحدہ علیحدہ میدان ہیں۔ یہ خیال بہت غلط فہمی پر مبنی ہے۔ آپ نے یہ ثابت فرمایا کہ سائنس اور مذہب کسی طرح بھی ایک دوسرے سے مختلف نہیں ہو سکتے۔ اس کے بعد مکرم چوہدری صاحب نے موجودہ دَور کی بعض خامیوں کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ ان تمام خرابیوں کا علاج نہ تو سائنسی ترقی میں ہے نہ ہی معاشرتی اور معاشی ترقی میں ہے اور نہ ہی سیاسی اور قانونی نظام کی بہتری میں ہے۔ دراصل ان تمام خرابیوں اور خامیوں کا علاج (جو نسلِ انسانی کے اخلاق اور اطوار کو دیمک کی طرح کھا کر کھوکھلا کرتی چلی جا رہی ہیں) صرف ایک ایسے دین اور ایک ایسے مذہب میں ہے جو انسان کا خدا تعالیٰ کے ساتھ صحیح اور سچا تعلق پیدا کر دے۔

حاضرین چوہدری صاحب کی تقریر سے بہت متاثر ہوئے۔ صاحبِ صدر نے خاص طور پر اس تقریر کی تعریف کی اور یہ خواہش ظاہر کی کہ اگر یہ تقریر شائع کر کے ملک میں تقسیم کی جائے تو اس سے بہت فائدہ ہوگا۔ صدارتی خطاب اور امام صاحب کے شکریہ کے بعد یہ اجلاس اختتام پذیر ہوا۔

جلسہ کے بعد باہر سے آئے ہوئے احباب کو حضرت مسیح موعودؑ کے لنگر سے شام کا کھانا پیش کیا گیا۔ شام کو باہر سے آئے ہوئے عہدیداران جماعت کی ایک مجلس مشاورت ہوئی جو محترم جناب چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب کی زیرِ صدارت منعقد ہوئی جس میں بہت سی تجاویز جماعت کے تبلیغی اور تربیتی نظام نیز مالی حالت کو بہتر بنانے کے متعلق سوچی گئیں۔ بہت سے اہم فیصلے کئے گئے۔

یہ امر قابلِ ذکر ہے کہ محترم چوہدری صاحب موصوف نے اس موقعہ پر فضلِ عمر فاؤنڈیشن کی اہمیت بیان کرتے ہوئے اس تحریک میں دل کھول کر حصہ لینے کی طرف نہایت مؤثر انداز میں توجہ دلائی۔ اور بعض اہم تجاویز بھی پیش کیں۔

جلسہ کا دوسرا دن

دوسرے دن کا پہلا اجلاس ٹھیک صبح دس بجے زیرِ صدارت محترم امام صاحب تلاوتِ قرآن پاک سے شروع ہوا جو کہ چوہدری مسعود احمد صاحب نے فرمائی۔ اس کے بعد خواجہ رشید الدین صاحب قمر نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی ایک نظم خوش الحانی سے پڑھ کر سُنائی۔

ازاں بعد مکرم بشیر احمد خان صاحب رفیق امام مسجد لندن نے اجلاس کا افتتاح کرتے ہوئے اور حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ اور محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب وکیل التبشیر تحریکِ جدید کے پیغامات پڑھ کر سُنائے جو اس موقع کے لئے بھیجے گئے تھے۔ پھر افتتاحی دعا ہوئی۔ بعد ازاں اپنی افتتاحی تقریر میں آپ نے سال بھر کی کارگزاری پیش کی اور مختصر سا خاکہ احمدیہ مسلم مشن لندن اور جماعت ہائے احمدیہ برطانیہ کی سرگرمیوں کا احباب کے سامنے رکھا۔ تربیتی لحاظ سے مختلف جماعتوں کی کارکردگی کا جائزہ لیتے ہوئے بعض جماعتوں خاص طور پر گلاسگو اور ہڈرزفیلڈ کی جماعت کے کام کی تعریف کی اور دوسری جماعتوں کو بھی اسی طور پر کام کرنے کی تلقین کی۔ بچوں کی تربیت کی طرف خاص طور پر توجہ دلائی اور قرآنِ پاک کو پڑھنے اور سمجھنے کے لئے جو "سنڈے اسکول" قائم ہے اس سے فائدہ اٹھانے کی بھی تحریک کی۔

جناب امام صاحب کی تقریر کے بعد مکرم فضل الٰہی صاحب انوری امام مسجد فرینکفورٹ جرمنی نے "مغربی جرمنی میں تبلیغِ اسلام" کے موضوع پر حاضرین سے خطاب فرمایا۔ آپ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے الہام "مَیں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا" کو پیش کرتے ہوئے فرمایا یہ اس وقت کا الہام ہے جبکہ حضور علیہ السلام کو قادیان کی چھوٹی سی بستی میں رہنے والے لوگ بھی نہ جانتے تھے آج یہ الہام بڑی شان سے دنیا میں پورا ہو رہا ہے۔ آپ نے مغربی جرمنی کے مشن کی سرگرمیوں کا ذکر کیا اور بعض نو مسلم جرمن

دوستوں کے اخلاص کی مثالیں بیان کیں۔ آپ نے اپنے ساتھ لائے ہوئے ٹیپ ریکارڈر کے ذریعہ بتایا کہ کس طرح نومسلم احباب میں قرآن پاک کی تلاوت کا شوق ہے اور ان میں قرآن کریم کی تعلیم حاصل کرنے کے لئے کس قدر جوش اور جذبہ پایا جاتا ہے۔ اللّٰھم زد فزد۔

اس کے بعد مکرم شیخ نذیر احمد بشیر صاحب نائب امام مسجد لندن نے سید و مولیٰ حضرت خاتم الانبیاء فخر الرسل محمد مصطفیٰ صلے اللہ علیہ وسلم کی سیرتِ طیبہ کے موضوع پر تقریر فرمائی۔ آپ نے بیان کیا کہ کس طرح رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم تمام عالم کے لئے رحمت ہیں۔ اور کیا کیا احسان آپؐ کے جمادات اور نباتات سے لے کر ملائکہ تک تمام مخلوقِ خدا پر ہیں۔ اس کے بعد آپ نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے اپنی امت کیلئے شفیع ہونے کی تشریح کی اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی کامل اتباع کرنے کی تلقین فرمائی۔

اس اجلاس کی آخری تقریر مکرم محمود احمد صاحب مختار آف گلاسگو (اسکاٹ لینڈ) نے حضرت مصلح موعودؓ کے کارناموں پر فرمائی۔ آپ نے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ کے ذریعے اسلام اور احمدیت کو جو ترقیات حاصل ہوئیں ان کا ذکر فرمایا۔ آپ نے بتایا کہ اس وقت دنیا کے بیشتر ممالک میں اسلام کی تبلیغ کے مشن قائم ہو چکے ہیں سینکڑوں مساجد تعمیر ہو چکی ہیں اور کئی زبانوں میں قرآن کریم کے تراجم شائع ہو چکے ہیں۔ آپ نے خاص طور پر حضور کی اس خدمت کا ذکر فرمایا جو قرآنِ پاک کو پھیلانے کے سلسلہ میں فرمائی۔

آخر میں احباب کو تلقین کی کہ اپنی زندگی کو ویسا ہی بنائیں جیسا کہ حضورؓ کی خواہش تھی۔ اور تبلیغِ اسلام کے کام کو دنیا میں جلد مکمل کرنے کے لئے اپنی مساعی کو تیز تر کر دیں۔ اللہ تعالےٰ ہمیں توفیق دے۔

ان تمام تقاریر کے دوران بہت سے دوستوں نے خوش الحانی سے حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور حضرت مصلح موعودؓ کا منظوم کلام پڑھا جس سے احباب بہت محظوظ ہوئے۔

جلسہ کا پہلا اجلاس کھانے اور نماز ظہر و عصر کے لئے برخواست ہوا۔ دوستوں نے تمام وقت بہت دلچسپی سے باوجود کافی لمبا پروگرام ہونے کے جلسہ کی تمام تقاریر کو سنا اور وقتاً فوقتاً نعرہ ہائے تکبیر اور دوسرے نعروں سے جلسہ گاہ گونج اٹھا۔

اس اجلاس کے بعد تمام احبابِ جماعت کی خدمت میں دوپہر کا کھانا پیش کیا گیا۔

دوسرا اجلاس

نماز ظہر و عصر کی ادائیگی کے بعد ۳ بجے تلاوت قرآن پاک سے دوسرا اجلاس شروع ہوا جو مکرم ملک عبدالعزیز صاحب نے کی۔ اس اجلاس کی صدارت مکرم مولوی فضل الٰہی صاحب انوری امام مسجد فرینکفورٹ نے فرمائی۔ نظم کے بعد صاحبِ صدر نے اپنے افتتاحی خطاب میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے اس رؤیا کا ذکر کیا جس میں حضورؑ نے اپنا نام آدھا اردو اور آدھا انگریزی میں لکھا دیکھا تھا۔ اور فرمایا کہ اس میں اس طرف اشارہ ہے کہ اس زمانے میں اسلام کی اشاعت میں یہ دونوں زبانیں برابر کا کام سر انجام دیں گی۔ اس کے بعد انگریز احمدی مبلّغ مکرم بشیر احمد صاحب آرچرڈ نے تقریر فرمائی۔ آپ نے فرمایا کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے غیر معمولی عشق تھا۔ اس زمانے میں تبلیغِ اسلام کے لئے ضروری ہے کہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے عاشقِ صادق حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے وجود کو بھی پیش کیا جائے۔ آپ نے کشتی نوح کی عبارتوں کو پیش کر کے فرمایا کہ اس کی روشنی میں ہم سب کو اپنے اعمال کا محاسبہ کرتے رہنا چاہیئے۔ اللہ تعالےٰ ہم سب کو توفیق دے۔ آمین۔

مکرم آرچرڈ صاحب کی ایمان افروز تقریر کے بعد جناب عبدالسلام صاحب میڈسن مبلّغ ڈنمارک نے "ڈنمارک میں تبلیغِ اسلام" کے موضوع پر اپنی تقریر شروع فرمائی۔ جماعت ڈنمارک کے بعض نوجوانوں میں تبلیغِ اسلام کا جو جوش ہے اس کا ذکر کرتے ہوئے جناب میڈسن صاحب نے کہا کہ وہاں خدا تعالےٰ کے فضل سے چار مبلغین اس وقت کام کر رہے ہیں جن میں سے تین ڈنمارک کے ہی رہنے والے ہیں اور آنریری طور پر تبلیغِ اسلام کا فریضہ سر انجام دے رہے ہیں۔ فالحمد للہ۔ مسجد کوپن ہیگن کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ اللہ تعالےٰ کے فضل سے بہت تیزی سے اس کی تعمیر مکمل ہو رہی ہے اور دسمبر ۱۹۶۶ء تک امید ہے کہ وہ مکمل ہو جائے گی۔ اور اگلے موسمِ بہار میں اس کا افتتاح ہو جائے گا۔ انشاء اللہ تعالےٰ۔

جلسہ کی آخری تقریر محترم جناب چوہدری محمد ظفر اللہ خاں صاحب نے فرمائی۔ آپ نے فرمایا کہ وہ مذہب جو اس زمانہ میں دنیا کی تشویشناک حالت کو امن اور سکون سے بدل سکتا ہے وہ صرف اسلام ہی ہے۔ چوہدری صاحب موصوف نے احباب جماعت کو توجہ دلائی کہ وہ تبلیغِ اسلام میں خاص طور پر سرگرم عمل ہو جائیں اور اس کے لئے ضروری ہے کہ سب سے پہلے اپنے آپ کو خالص اسلامی رنگ میں رنگین کر لیں۔ تا کہ دیکھنے والے اسلام کی تعلیم کی صحیح تصویر ہر احمدی میں دیکھ سکیں۔

آپ نے ظاہری شکل و صورت میں بھی نوجوانوں کو حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی تقلید کرنے کی تلقین فرمائی۔ اور احمدی نوجوانوں کو داڑھی رکھنے کا ارشاد فرمایا۔ آپ نے فرمایا کہ گو اعمال صالحہ سب سے ضروری حصہ ہیں لیکن انسان کو اپنی وضع بھی صالحین کی سی بنا لینی چاہیئے۔ آپ نے اسراف سے بچنے کی بھی تلقین فرمائی اور فرمایا کہ اللہ تعالےٰ کی راہ میں اگر احباب خرچ کریں گے تو اللہ تعالےٰ ان کے اموال میں بے اندازہ برکت دے گا۔

محترم چوہدری صاحب موصوف نے احباب جماعت کے سامنے یورپین نومسلم دوستوں کا نمونہ پیش کیا اور فرمایا کہ ہم سب کو اپنے اعمال کا محاسبہ کر کے نیکی میں ایک دوسرے سے بڑھنے کی کوشش کرنی چاہیئے۔ جو لوگ ابھی تک اسلام قبول نہیں کر سکے ہیں ان کے لئے تو راہِ نجات موجود ہے لیکن وہ لوگ جو نیکی کے راستے پر چل کر اسے چھوڑ بیٹھیں وہ اگر توبہ نہ کریں اور نیکی کی راہ اختیار نہ کریں تو ان کی نجات کی کوئی سبیل نہیں ہے۔ آخر میں محترم چوہدری صاحب موصوف نے قرآن کریم کی بعض آیاتِ کریمہ کی تشریح فرمائی اور تربیتِ اولاد کی طرف خاص طور پر احباب جماعت کی توجہ دلائی۔ مکرم چوہدری صاحب موصوف کی تقریر کے بعد اختتامی دعا کی گئی۔

سنڈے اسکول کا پروگرام

اس اجلاس کے فوراً بعد لندن اور ہڈرزفیلڈ کے بعض ننھے منے بچے اور بچیوں نے ایک پروگرام پیش کیا جس میں انہوں نے چھوٹی چھوٹی نظمیں۔ تقاریر۔ تلاوت قرآن پاک اور نماز باترجمہ سنائی۔ مکرم کمال الدین صاحب امینی کے ۵½ سالہ بچے نے سٹیج پر آکر بڑے وثوق اور تسلّی کے ساتھ نماز ترجمہ کے ساتھ سنائی جس سے دل کو بہت مسرت ہوئی۔ اللہ تعالےٰ ان بچوں کی عمر میں برکت عطا کرے۔ ان کے علم میں برکت دے اور انہیں اسلام اور احمدیت کی بے حد خدمت کرنے کی توفیق عطا کرے۔ آمین۔ اس پروگرام کے بعد محترم جناب چوہدری محمد ظفر اللہ خاں صاحب نے مختصر تقریر فرمائی اور چند فارسی کے اشعار سنائے۔ اور جلسہ دعا کے ساتھ اختتام پذیر ہوا۔ اللہ تعالیٰ کا بے حد احسان ہے کہ اس نے ہمیں اس جلسہ میں شمولیت کی توفیق دی اور اس سے برکت حاصل کرنے اور فائدہ اٹھانے کا موقع عطا کیا۔ ہم لندن کے ان بھائیوں کے خاص طور پر شکر گزار ہیں جنہوں نے اپنے مکانات مہمانوں کی رہائش کے لئے وقف کئے اور خود تکلیف اٹھا کر مہمانوں کے آرام کا خیال رکھا۔ اللہ تعالےٰ ان دوستوں کو بھی جزائے خیر دے جنہوں نے جلسہ کے انتظامات کے سلسلہ میں تعاون فرمایا۔ آمین۔

تاجر حضرات کیلئے قربِ الٰہی کے حصول کا ذریعہ

تعمیر مساجد ممالک بیرون کے سلسلہ میں سیدنا حضرت اقدس خلیفۃ المسیح الثانی المصلح الموعودؓ کے

زرّیں ارشادات

(۱) ہر شخص (تاجر) یہ عہد کرے کہ میں ہفتہ کے پہلے دن پہلا سودا خدا تعالےٰ کے نام پر کروں گا۔

(۲) ہر ہفتہ کے دن اس کے دل میں یہ خواہش پیدا ہوگی کہ دیکھوں آج خدا تعالےٰ کے سودے کیلئے دس روپے کا گاہک آتا ہے یا دو پیسے کا گاہک آتا ہے۔

(۳) یہ طریق ایسا ہے جس میں چندہ کی کوئی مقدار معیّن نہیں۔

(۴) یہ ایک قسم کا پُر لطف کام ہے کہ بجائے طبیعت پر بوجھ ہونے کے انسان کو اس میں لُطف آتا ہے۔

(۵) یہ کوئی ایسا بوجھ نہیں جس کا اٹھانا تمہارے لئے ناقابلِ برداشت ہے۔

(۶) اب تو تاجر سارا دن بیٹھا رہتا ہے اور اسکے دل میں خدا تعالےٰ کی طرف کوئی توجہ ہی پیدا نہیں ہوتی۔

(۷) مہینہ (یا ہفتہ) کے پہلے سودے کے لئے وہ ضرور سوچے گا کہ دیکھو آج مجھے کیا ملتا ہے خدا تعالےٰ سے کتنا ثواب حاصل کرنا ہوں۔

(۸) خدا تعالےٰ تمہیں اس کے ذریعہ سے بہت زیادہ ثواب دینا چاہتا ہے۔

(۹) اس طرح (تاجر) قدم بقدم خدا تعالےٰ کے قریب ہوتا چلا جائے گا۔

(۱۰) اس کا فرض یہی ہے کہ وہ ہفتہ کے پہلے سودے کا منافع مساجد (ممالک بیرون) کی تعمیر کیلئے دے دیا کرے۔

(وکیل المال اوّل تحریک جدید)

احمدی مستورات کی ترقی کیلئے

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی بابرکت مساعی

محترمہ امۃ الرحمٰنؒ صاحبہ بی۔ اے ایم۔ اے

(۱)

دورِ نبویؐ میں عورتوں کے شاندار کارنامے

عورت انسانیت کا اہم جزو ہے

قوموں کی ترقی اور ان کی سربلندی میں عورت کا بہت بڑا حصہ ہے اور یہ ایک مسلمہ حقیقت ہے کہ کوئی قوم اس وقت تک دینی یا دنیوی طور پر شاہراہ ترقی پر گامزن نہیں ہو سکتی جب تک مردوں کے ساتھ عورتیں بھی کوشاں نہ ہوں اور اپنی ذمہ داریوں کا پورا پورا احساس نہ رکھتی ہوں۔ عورت قوم کی بنیاد ہے اس کی احسن تربیت ایک بچہ کو ہر لحاظ سے کامیاب بنا سکتی ہے۔ اللہ تعالیٰ کے کلام پاک اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے زریں اقوال میں عورت کی اہمیت کو بہت واضح کیا گیا ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا مبارک زمانہ شاہد ہے کہ مردوں کے ساتھ ساتھ عورتوں کی قربانیاں اسلام کو بسرعت اکناف عالم میں پھیلانے میں بہت حد تک ممد ثابت ہوئیں۔ جس طرح اسلام ہم تک حضرت ابوبکر صدیق رضؓ حضرت عمر فاروقؓ، حضرت عثمان رضؓ اور حضرت علیؓ وغیرہم کے ذریعہ پہنچا۔ اسی طرح حضرت عائشہ رضؓ حضرت حفصہؓ اور حضرت سلمیٰؓ وغیرہ کے ذریعہ پہنچا۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد گرامی "نصف دین عائشہ رضؓ سے سیکھو" اس پر شاہد ناطق ہے۔

اوراق پارینہ گواہ ہیں کہ عورتوں کی قربانیاں اپنے دائرہ کے اندر رہتے ہوئے کسی طرح بھی مردوں سے کم نہیں۔ طبقہ نسواں کی دینی خدمات اشجاعت اور دلیری کے کارنامے زریں حروف سے لکھے جانے کے قابل ہیں۔ اگرچہ فطرتاً عورت شمشیر زنی کے جوہر دکھانے کے لئے پیدا نہیں کی گئی۔ مگر اس میدان میں بھی بوقت ضرورت عورتوں نے جرأت اور ایمانی غیرت کا مظاہرہ کیا۔ خالد بن سعید کی بیوی ام حکیم کا جنگ یرموک میں شجاعانہ اقدام، غزوہ حنین میں ام سلیمؓ کا خنجر بکف ہونا غزوہ خندق میں حضرت صفیہؓ کی بے مثال جرأت اور حضرت خنساءؓ کی دین کی خاطر بے نظیر قربانیاں تاریخ کبھی فراموش نہیں کر سکتی۔ مالی قربانی میں بھی عورتیں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے عہد مسعود میں بقدر ہمت حصہ لیتی تھیں۔

اسلام کی نشاۃ ثانیہ کے اس مبارک دور میں بھی عورتوں نے اشاعت اسلام میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیا۔ اولین احمدی خاتون حضرت ام المومنین نصرت جہاں بیگم رضؓ تھیں۔ ان کے دل میں اللہ تعالیٰ کی محبت، اسلام اور ارکان دین کا احترام بدرجہ اتم موجود تھا۔ ایک دفعہ آپ نے فرمایا:۔

"میں صدق دل اور شرح صدر سے چاہتی ہوں کہ خدا کے منہ کی باتیں پوری ہوں اور ان سے اسلام اور مسلمانوں کی عزت قائم ہو۔ خواہ میں ہلاک ہی کیوں نہ ہو جاؤں"

(اقتباس از سیرت نصرت جہاں بیگم ص۲۹)

آپ کے علاوہ دیگر ابتدائی احمدی خواتین بھی مذہبی محبت اور دینی جوش سے معمور تھیں۔ مگر چونکہ اس وقت احمدی عورتوں کی تعداد کم تھی۔ اس لئے ان کی کوئی باقاعدہ تنظیم نہیں تھی۔

لجنہ اماء اللہ کا قیام

۱۹۲۲ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانیؓ نے محسوس کیا کہ ترقی کے حصول کے لئے جہاں مردوں کو منظم کرنا ضروری ہے عورتوں کی تنظیم بھی لازمی اور ناگزیر ہے۔ کیونکہ عورت کی اصلاح اور اسکی ترقی پر ہی آئندہ نسل کی اصلاح اور ترقی کا دارومدار ہے۔ اس غرض کے لئے آپ نے ۱۹۲۲ء میں احمدی مستورات کی ترقی کا سنگ بنیاد رکھدیا۔ حضورؓ نے فرمایا:

"موجودہ دور میں دشمنان اسلام میں جو بدعات اور مذہبی لاتعلقیاں پیدا ہو رہی ہیں اور جن کی وجہ سے عورتیں دین سے غافل ہو رہی ہیں۔ ان کو دور کرنے اور ان میں ایمان، اخلاص اور انفرادی نیز اجتماعی طور پر اخلاقی ہمتوں کو اجاگر کرنے کے لئے ضروری ہے کہ لجنہ اماء اللہ کا قیام معرض وجود میں آ جائے"

نیز فرمایا:۔

"عورتیں یہ نہیں جانتیں کہ وہ گھر کے کام کاج کے علاوہ مذہبی اور جماعتی کاموں میں اجتماعی رنگ میں ہاتھ بٹا سکتی ہیں۔ وہ اسبات سے ناواقف ہیں کہ وہ سب کام جماعت کی ترقی کے لئے کر سکتی ہیں جو موجودہ وقت میں قوم کی عظمت و وقار اور اسے زندہ و پائندہ رکھنے کے لئے درکار ہیں"

لجنہ اماء اللہ کی پہلی صدر بنے کا شرف حضرت امۃ الحیؓ مرحومہ حرم حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضؓ کو حاصل ہوا۔ اس طرح باقاعدہ طور پر اس تنظیم نے حضور اقدسؓ کی نگرانی میں کام شروع کر دیا۔ ابتداءً یہ تنظیم صرف قادیان کی احمدی مستورات تک محدود تھی مگر آہستہ آہستہ اس کا دائرہ وسیع ہوتا گیا اور اب تو کم و بیش پاکستان کے ہر شہر میں بلکہ بھارت اور بعض غیر ممالک (جن میں انڈونیشیا، انگلستان، نائیجیریا، سیرالیون، گولڈ کوسٹ، تنگانیکا، امریکہ اور لندن خاص اہمیت رکھتے ہیں) میں بھی لجنہ اماء اللہ کی تنظیم قائم ہے۔ اور بیرونی لجنات بھی جوش و خروش سے سرگرم عمل ہیں۔

(باقی)

بقیہ لیڈر ۲

کہ اس کے علاوہ انگلیوں پر گنے جا سکتے ہیں کبھی اس کے عوام سے یہ کہکر ڈرایا جاتا تھا "اہل حدیث کا ہر فرد ایک مبلغ ہے" اور آج اس کی اپنی مسجدیں اور مدرسگاہیں ویران پڑی ہیں، استاذ ہیں تو طلبہ نہیں، اور طلبا ہیں تو استاد نہیں ملتے، محلہ اہلحدیثوں کا ہے بستی اہلحدیث کی ہے مسجد اہلحدیث کی ہے ...... لیکن نمازی کوئی نہیں کیونکہ ابراہیمؑ واسماعیلؑ کے اہل حدیث تو قبروں میں چلے گئے اور ان کی اولاد نام کی اہلحدیث تو ہے لیکن مسلکاً شاید اسے اسلام کا بھی علم نہیں۔ رہے چند خطیب اور واعظ تو انہیں اپنی ہی جماعت کے خطیب اور واعظ کی مخالفت سے فرصت نہیں وہ مسلک اور جماعت کی باتیں کہاں لوگوں کو بتلائے اور اس میں صرف ان کا ہی قصور نہیں بلکہ ان اصحاب خیر کا بھی ہے جن کی مساجد میں وہ خطیب اور امام ہیں کیونکہ بیشتر انہی کی وجہ سے مخاصمت کی ابتداء ہوئی۔ اور خطیب بطور منبر یا مکروفون استعمال ہوتا ہے جماعت کے لئے یہ لمحۂ فکریہ ہے کہ اس کی انتہا کیا ہوگی) جماعت کے ہر فرد کے لئے، جماعت کے علماء کے لئے، جماعت کے رؤسا کے لئے، جماعت کے مخیر مالداروں اور عوام کے لئے اور اگر اس کو نہ سوچا گیا، اس پر غور نہ کیا گیا تو وہ دن دور نہیں، جبکہ رہے سہے علماء اور اہل درد بھی آخرت کو سدھار جائیں گے اور جماعت کی حالت اس ناؤ کی طرح ہوگی جس کے عین منجدھار میں پتوار ٹوٹ چکے یا چھوٹ چکے ہوں، ہماری پوری تاریخ میں ایسا کوئی موقع نہیں آیا کہ ہم عددی طور پر اس قدر کثیر تعداد میں ہوں اور اس قدر لاچار و بے بس۔ (الاعتصام ۱۶ ستمبر ۶۶ء)

کیا اس برتے پر الاعتصام جماعت احمدیہ پر الزام تراشی کرتا ہے۔ مہربان پہلے اپنے گھر کی خبر لیجئے کہ اپنی کیا حالت ہے۔ احمدیت کو فتنہ فتنہ کہنے سے تو کچھ نہیں بنے گا

نہیں اس بت کی لگتی ہے کہ ہے میری خطا لگتی
مسلمانو! ذرا انصاف سے کہنا خدا لگتی (مومن)

تقرر امراء حلقہ

سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خواجہ محمد امین صاحب کو امیر حلقہ ڈسکہ۔ غلام احمد صاحب کو امیر تحصیل وزیر آباد اور میر اللہ بخش صاحب تسنیم کو امیر تحصیل گوجرانوالہ تا ۳۰؍۴؍۶۸ء منظور فرمایا ہے۔ احباب نوٹ فرمالیں۔

ناظر اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ
پاکستان ربوہ

تقریب رخصتانہ

ربوہ —— مورخہ ۱۰ ستمبر ۱۹۶۶ء بروز اتوار چھ بجے شام مکرم نورالدین صاحب خوشنویس کی دختر امۃ العزیز بیگم صاحبہ کی تقریب رخصتانہ عمل میں آئی۔ ان کا نکاح محترم مولانا ابوالعطاء صاحب نے نصیر احمد ناصر ابن مکرم خلیل احمد صاحب گرلباز (ربوہ) کارکن وکالت تبشیر کے ساتھ ۵ ستمبر ۱۹۶۶ء کو بعد نماز عصر مسجد مبارک میں پڑھا تھا۔ تقریب میں متعدد صحابہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام، علماء سلسلہ اور دیگر مقامی احباب کے علاوہ محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب وکیل التبشیر نے بھی شرکت فرمائی۔ تلاوت قرآن مجید اور نظم کے بعد محترم صاحبزادہ مرزا رفیع احمد صاحب نے رشتہ کے بابرکت ہونے کیلئے اجتماعی دعا کروائی۔

مورخہ ۱۹ ستمبر کو مکرم خلیل احمد صاحب نے اپنے مکان پر دعوت ولیمہ کا اہتمام کیا۔ دعوت کے اختتام پر محترم مولانا نذیر احمد صاحب مبشر نائب وکیل التبشیر نے دعا کرائی۔ احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو دونوں خاندانوں کے لئے دینی و دنیوی لحاظ سے مبارک کرے اور مثمر ثمرات حسنہ بنائے۔ آمین

خدام الاحمدیہ کے سالانہ اجتماع ۱۹۶۶ء کے سلسلہ ضروری ہدایات

۱۔ امسال سالانہ اجتماع ۲۱-۲۲-۲۳ اخاء ۱۳۴۵ھش (اکتوبر ۱۹۶۶ء) جمعہ۔ ہفتہ اتوار کو ربوہ میں ہوگا۔

۲۔ اجتماع میں شامل ہونے والے خدام جمعہ ۲۱ اکتوبر ۱۹۶۶ء ۱۰ بجے دوپہر تک مقام اجتماع میں پہنچ جائیں۔

۳۔ اجتماع کھلے میدان میں ہوگا۔

۴۔ مقامی اور بیرونی جملہ خدام کی رہائش میدان اجتماع میں ہوگی

۵۔ اجتماع کے تین دن خدام اپنے بنائے ہوئے خیموں میں بسر کریں گے۔ اس لئے خدام حسب ارشاد خیمے کا سامان ساتھ لائیں۔

۶۔ ایک خیمے کے لئے مندرجہ ذیل سامان درکار ہوگا۔
رسی۔ دو۔ دو ہتھیاں یا چار کھیس۔ چار موٹی چھڑیاں ۱۰ آٹھ کھونٹیاں
ایک خیمہ میں آٹھ سے دس تک خدام رہ سکتے ہیں۔

۷۔ ہر خادم کے پاس مندرجہ ذیل سامان ہونا ضروری ہے۔
تھیلہ۔ ناشتہ کے لئے بھنے ہوئے چنے = ایک سیر
رسی۔ چاقو۔ دیا سلائی۔ مگ یا گلاس پلیٹ۔ سوئی دھاگہ
پٹی چار انچ چوڑی اور دو گز لمبی یا ۳۰×۳۰×۴۰ انچ کا تکون رومال
موٹی چھڑی۔ ٹارچ (اگر ممکن ہو) سائیکل کے پاس بائی

۸۔ انتخاب صدر کیلئے مقامی طور پر مجلس عاملہ مقامی مشورہ کرکے اپنے نمائندگان کو اسبارے میں ہدایات دیکر بھجوا دے۔

۹۔ نمائندگان کا انتخاب کرکے جلد از جلد مرکز میں بھجوا دیا جائے۔

۱۰۔ ہر مجلس کوشش کرے کہ اس کے زیادہ سے زیادہ خدام اجتماع میں شریک ہوں۔ اور کوئی مجلس ایسی نہ رہے جسکی سالانہ اجتماع میں نمائندگی نہ ہو۔

۱۱۔ اطفال الاحمدیہ کے اجتماع کے لئے زیادہ سے زیادہ مجالس سے زیادہ سے زیادہ اطفال اپنے مربیوں کے ساتھ شامل ہوں اور مرکزی ہدایات کے مطابق پوری طرح تیار ہو کر آئیں۔
اطفال الاحمدیہ کے لئے خیمہ کا سامان لانا ضروری نہیں۔

۱۲۔ چندہ سالانہ اجتماع ساتھ ساتھ وصول کرکے مرکز میں بھجوا دئے جائیں۔

(مہتمم اشاعت سالانہ اجتماع)

درخواست ہائے دعا

۱۔ محترم نوابزادہ محمد امین خاں صاحب رئیس بنوں۔ صدر جماعت احمدیہ بنوں مثانہ میں پتھری کی تکلیف سے صاحب فراش ہیں۔ اب مشن ہسپتال بنوں میں زیر علاج داخل ہیں۔ احباب ان کی صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں۔

خاکسار: جلال الدین

۲۔ بندہ آجکل چند مشکلات میں گھرا ہوا ہے۔ اس سلسلہ میں مقدمہ عدالت میں چل رہا ہے۔ احباب کامیابی کے لئے دعا فرمائیں۔

(خاکسار بشیر احمد صراف عزیز جیولری ورکس صدر بازار رحیم یار خان)

۳۔ مکرم شیخ محمد عمر بشیر احمد صاحب امیر جماعت احمدیہ چنیوٹ چکر دل کے عارضہ سے بیمار ہیں۔ احباب جماعت سے ان کی شفایابی کے لئے درخواست دعا ہے

(خاکسار مرزا فضل الٰہی زعیم انصار اللہ چنیوٹ)

۴۔ مستری نعیم احمد صاحب موسے والا کو سخت چوٹیں آئیں ہیں۔ بزرگان سلسلہ و احباب جماعت کو درخواست دعا ہے۔

(خاکسار سلطان احمد مجاہد معلم وقف جدید ملیانوالہ۔ ضلع سیالکوٹ)

۵۔ میرا بھائی خواجہ محمد طفیل صاحب کچھر بیمار ہو گئے ہیں۔ منہ کے رستہ کبھی کبھی خون آتا ہے۔ احباب صحت کے لئے دعا فرمائیں۔

(خواجہ محمد احمد غلہ منڈی جبڑانوالہ)

۶۔ میری بھاوجہ زہرہ بیگم کا بھیرہ کے ہسپتال میں اپریشن ہوا ہے۔ نیز میری بڑی ہمشیرہ فوزیہ میر صاحب چند دنوں سے علیل ہیں نیز چھوٹی بہن ریحانہ باسمہ شدید طور پر بیمار ہیں۔ احباب کی خدمت میں عاجزانہ درخواست دعا ہے۔

(خاکسارہ مبارکہ انجم میر)

الفضل میں اشتہار دینا کلید کامیابی ہے۔

؟!

حیرت سے مت پوچھئے کہ بواسیر، جوڑوں کی درد دمہ اور مزمن دردِ سر وغیرہ جیسی ضدی امراض صرف دس روپیہ کی چار خوراک سے کیونکر دور ہو جاتی ہیں۔ اس سلسلہ میں چند معززین کے بیانات الفضل کی آئندہ چند اشاعتوں میں ملاحظہ فرمائیے

پہلا بیان

جناب یہ کمال یوسف صاحب مبلغ سکنڈے نیویا تحریر فرماتے ہیں: "خاکسار نے گھٹنے کی درد میں ٹیلینز کیور (Pains Cure) استعمال کرکے خدا کے فضل سے مکمل شفا پائی۔ یہ کیوریٹو سسٹم کی ادویات کو حسب موقع بہت مفید پایا"

کیوریٹو میڈیسن کمپنی ۵ سکرٹل بلڈنگ مال لاہور ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی۔ ربوہ

خط و کتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیا کریں

برائے توجہ لجنات

لجنہ اماء اللہ اور ناصرات کے امتحان ۲۵ ستمبر کو ہو رہے ہیں۔ جن لجنات نے پیپرز منگوائے۔ انہیں پرچے بھجوا دئے گئے ہیں۔

ہم نے چونکہ نتیجہ اجتماع سے پہلے نکالنا ہے۔ اسلئے تمام لجنات کی صدر سیکرٹریوں کو چاہیئے کہ امتحان لینے کے ساتھ ہی ہمیں پرچے بھجوا دیں تاکہ جلد از جلد نتیجہ مرتب کیا جائے۔

(صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

پاکستان ویسٹرن ریلوے

۱۔ چیف کنٹرولر آف پرچیز پاکستان ویسٹرن ریلوے ایمپریس روڈ لاہور کو مندرجہ ذیل ٹنڈروں کے لئے کوٹیشنیں مطلوب ہیں

نمبر شمار	ٹنڈر نمبر سٹورز کی مختصر کیفیت اور مقدار	قیمت ٹنڈر فارم ڈاک خرچ ناقابل واپسی	تاریخ فروخت	مقررہ تاریخ اور وقت	کھلنے کی تاریخ اور وقت
	P6/61/57-66 الیکٹرک موٹر ڈریون ڈیپ ویل ٹربائن اور سنٹری فیوگل پمپس مختلف اقسام ۸ آئٹمز	۱۰/- روپے	۱۹/۹/۶۶ تا ۱۱/۱۰/۶۶	۱۲/۱۰/۶۶ بوقت ۸ بجے صبح	۱۲/۱۰/۶۶ بوقت ۸½ بجے صبح

۲۔ خاکے (تصریحات) (اگر مطلوب ہوں) دفتر چیف کنٹرولر آف پرچیز سے درخواست گذارنے پر ۱۶/- روپے کے حساب سے حاصل کئے جا سکتے ہیں

۳۔ ٹنڈر فارم (ناقابل منتقلی) دفتر چیف کنٹرولر آف پرچیز پاکستان ویسٹرن ریلوے ہیڈ کوارٹرز آفس۔ ایمپریس روڈ اور دفتر ڈسٹرکٹ کنٹرولر آف پرچیز (انسپکشن) پاکستان ویسٹرن ریلوے کراچی کینٹ سے ماسوائے جمعہ تمام ایام کار میں ۹ بجے صبح سے ۱۲ بجے دوپہر تک مذکورہ بالا قیمت کی نقد ادائیگی پر دستیاب ہیں۔ پوسٹل آرڈر، بنک ڈرافٹ، چیک، گارنٹی بونڈ۔ بنک ڈیپازٹ رسید اور نیشنل سرٹیفکیٹس مذکورہ ٹنڈر فارم کی قیمت کے طور پر قبول نہیں کئے جائیں گے۔)

صرف انہی مقررہ ٹنڈر فارموں پر منگائی گئی پیشکشیں قابل غور ہوں گی
ٹنڈر حاضر آمدہ ٹنڈر دہندگان کی موجودگی میں کھولے جائیں گے۔

۱۸۶ (ل) ۲۵۹۹

حیرت انگیز تبدیلی

گولبازار قریشی مارکیٹ میں مومن کلاتھ ہاؤس سے ہر قسم کا سوتی ریشمی و گرم کپڑا مناسب اور با رعایت نرخوں پر خرید فرماویں اہل ربوہ کی سہولت کے پیش نظر دکان میں حیرت انگیز تبدیلی اور توسیع کر دی گئی ہے۔ ہمارا نصب العین دیانتداری

پروپرائیٹر خواجہ عبدالمومن سید محمد افضل شاہ گولبازار ربوہ

وصایا

نوٹ:- مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز اور صدر انجمن احمدیہ قادیان کی منظوری سے قبل صرف اس لئے شائع کی جاری ہیں تاکہ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو وہ دفتر بہشتی مقبرہ قادیان کو پندرہ دن کے اندر اندر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔ (سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ قادیان)

وصیت نمبر ۱۳۶۱۱:-

میں عبدالرحیم مالاباری ولد مولوی محی الدین صاحب قوم احمدی پیشہ ریٹائرڈ عمر ۶۱ سال تاریخ بیعت پیدائشی احمدی ساکن پنگاڈی ضلع کنانور صوبہ کیرالہ۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۱/۱/۶۶ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائداد حسب ذیل ہے:-

۱- تقریباً ۸ ایکڑ پہاڑی اور پتھریلی قطعہ زمین جس پر تقریباً سو کے قریب آم کے پودے لگائے گئے ہیں چند اور بھی درخت لگائے ہیں مگر ان سے اب تک کوئی آمد نہیں ہو رہی۔ فی الحال اس میں سے ۲۵-۳۰ روپے کی آمد سالانہ ہوتی ہے جو مویشیوں کے لئے خود رو گھاس کے بیچنے سے ہوتی ہے۔ یہ زمین -/۱۲۰۰ روپے کو خریدی تھی اور تین ساڑھے تین ہزار روپے اس پر مزید خرچ بھی کئے گئے اس کی موجودہ قیمت تقریباً ۵ ہزار روپیہ ہوگی گو اسے خریدنے کے لئے کسی گاہک کا ملنا مشکل ہے میں اس زمین کی چوتھائی کا حصہ دار ہوں اور میرے حصہ کی قیمت -/۱۲۵ روپے بنتی ہے۔

۲- خال لوبیاں خریدنے اور بیچنے کی دو کمپنیوں میں میرا مال حصہ ہے اور اس میں مجھے سالانہ -/۵۰۰ روپیہ اور -/۲۰۰ روپیہ کے قریب نفع ہوتا ہے یہ سالانہ آمدنی کبھی زیادہ ہوتی ہے اور کبھی کم۔ جیسا کہ ہر تجارتی معاملہ میں ہوتا ہے۔ جو بھی نفع ہو میں اس کا ۱/۱۰ حصہ کی توقت وصول ہونے کے چندہ میں ادا کرتا رہوں گا۔ میں اپنی موجودہ و آئندہ جائداد اور آمد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا ہوں۔ نیز میری وفات

کے بعد میری جو جائداد ہوگی اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔

العبد۔ عبدالرحیم مالاباری۔

گواہ شد:- عبداللہ ایم این۔ احمدیہ روڈ پنگاڈی

ABDULLAH M.N. AHMADIA ROAD. PYNGADI

گواہ شد:- ایس۔ وی۔ قمرالدین صدر جماعت احمدیہ۔ پنگوڈی۔

S.V. QAMARUDDIN
SADAR JAMAT AHMADIA.
PAYANGADI

وصیت نمبر ۱۳۶۱۲:-

میں ایم۔ ایس عبداللہ ولد محی الدین صاحب قوم احمدی پیشہ دکانداری عمر ۳۵ سال تاریخ بیعت پیدائشی احمدی ساکن پنگاڈی ڈاکخانہ خاص ضلع کنانور صوبہ کیرالہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۱/۱/۶۶ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ اس وقت میری حسب ذیل جائداد ہے:-

۱- رہائشی مکان اور وہ قطعہ زمین جس میں مکان بنایا گیا ہے قیمتی -/۱۲۰۰۰ روپے
۲- تجارت میں سرمایہ -/۵۰۰ روپے
۳- مشترکہ جائداد میں میرے حصہ کی قیمت -/۲۵۰۰ روپے
کل میزان ۰۰/۲۰۰۰۰ روپے

رہائشی مکان اور مشترکہ جائداد میں سے مجھے کوئی آمدنی نہیں ہے مشترکہ جائداد پر میرے بڑے بھائی صاحب غیر احمدی کے قبضہ میں ہے اور اس کی آمدنی وہی حاصل کرتے ہیں اور مجھے اس میں سے کچھ دیا نہیں کرتے اور ان کی آمدنی کی کوئی اور ذریعہ نہیں ہے اس لئے ان کے شرکاء اور میں ان سے اپنے حصہ کی آمدنی کا مطالبہ نہیں کیا کرتے۔

پس اس وقت میری کی آمدنی صرف تجارت کے ذریعہ ہے اور اس وقت تک صدر روپیہ ماہانہ اس سے آمدنی ہوتی ہے اس آمدنی کا ۱/۱۰ حصہ میں بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان وصیت کرتا ہوں میں ماہوار دس روپے صدر انجمن احمدیہ قادیان کو ادا کرتا رہوں گا۔ انشاء اللہ۔ العبد ایم عبداللہ

گواہ شد: عبدالرحیم مالاباری برادر موصی پنگاڈی کیرل

گواہ شد:- ایس وی قمرالدین صدر جماعت احمدیہ پنگاڈی

دلفریب
زیورات کا واحد مرکز
فرحت علی جیولرز دی مال لاہور فون نمبر ۲۶۲۲۳

ضروری اور اہم خبروں کا خلاصہ

واشنگٹن ۲۱ ستمبر۔ ایران امریکہ سے آواز سے زیادہ تیز رفتار لڑاکا طیارے اور فضا سے فضا میں مار کرنے والے میزائل خریدے گا۔ امریکہ کے باخبر ذرائع نے بتایا ہے کہ شاہ ایران نے روس سے میزائل خریدنے کا جو عندیہ ظاہر کیا تھا۔ اس کے کوئی عملی شکل اختیار کرنے سے قبل ہی امریکی لڑاکا طیاروں اور فضا سے فضا میں مار کرنے والے میزائلوں کی فراہمی شروع ہو جائے گی۔

نیویارک ۲۱ ستمبر۔ اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کا اکیسواں اجلاس "سخت کشیدگی" کے ماحول میں شروع ہو گیا ہے۔ اجلاس میں شرکت کے لئے دنیا بھر کے وزرائے خارجہ نیویارک پہنچ گئے ہیں۔ اجلاس کے بیشتر شرکاء نے اس تاثر کا اظہار کیا ہے کہ دنیا جنگ اور امن کے دوراہے پر کھڑی ہے اور کوئی پتہ نہیں کہ کل کیا ہو۔

مبصرین کا کہنا ہے کہ اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے اس اجلاس میں یہ بات واضح ہو جائے گی کہ یا یہ ادارہ تباہ ہو جائے گا یا ایک باوقار عالمی تنظیم کی حیثیت میں قائم رہے گا۔ سیاسی مبصروں نے یہ خیال بھی ظاہر کیا ہے کہ اس سال جنرل اسمبلی کے اجلاس میں چین کو عالمی ادارے کا رکن بنانے کے مسئلہ پر گرما گرم بحث ہوگی۔ اور امریکہ اور اس کے حلیف حسب سابق اس کی مخالفت کریں گے۔

کلکتہ ۲۱ ستمبر۔ بھارت کے تین مقامات پر کل پولیس اور طالب علموں میں تصادم کی وجہ سے متعدد افراد ہلاک اور زخمی ہو گئے۔ کلکتہ سے ۱۵۰ میل دور بنکورہ کے قریب پولیس نے مظاہرین کو منتشر کرنے کے لئے گولی چلا دی جس سے چار افراد شدید زخمی ہو گئے مرنے والوں کی تعداد کا ابھی تک علم نہیں ہو سکا مظاہرین نے مقامی کانگریس کے دفتر کو بھی آگ لگا دی۔ مدھیہ پردیش کے چار شہروں گوالیار، بھوپال، اجین اور اندور میں حالات سخت کشیدہ ہیں۔

سائیگون ۲۱ ستمبر۔ سیاسی مبصروں اور فوجی ماہروں کا متفقہ خیال ہے کہ آئندہ ماہ ویٹ نام میں نہایت خون ریز جنگیں لڑی جائیں گی اس کی وجہ یہ بیان کی جاتی ہے کہ ایک جانب تو امریکہ کی یہ کوشش ہوگی کہ امریکی ایوان نمائندگان کے انتخابات سے قبل وہ چار محاذوں پر کامیابی حاصل کر لی جائے تاکہ صدر جانسن کی برسر اقتدار پارٹی کا وقار بلند ہو جائے۔ اور دوسری جانب حریت پسندوں کی یہ خواہش ہوگی کہ ان انتخابات سے قبل امریکی افواج کو زیادہ سے زیادہ نقصان پہنچایا جائے تاکہ انتخابات میں ڈیموکریٹک پارٹی کی پوزیشن کمزور ہو اور جنگ کی مخالفت تیز تر ہو جائے۔ امریکہ کے ایوان نمائندگان کے انتخابات ۸ نومبر کو منعقد ہو رہے ہیں۔

راولپنڈی ۲۱ ستمبر۔ صدر ایوب خان ۲۲ ستمبر کی صبح کو یہاں سے سوات روانہ ہو جائیں گے۔ صدر سوات میں ایک ہفتہ قیام کریں گے اور ۲۹ ستمبر کو واپس یہاں پہنچ جائیں گے۔

کراچی ۲۱ ستمبر۔ پاکستان کے سابق صدر میجر جنرل سکندر مرزا پر پے در پے دل کے دورے پڑنے کے بعد انہیں لندن کے ایک ہسپتال میں داخل کر دیا گیا۔ اس سے قبل گزشتہ اگست میں بھی ان پر دل کی بیماری کا زبردست حملہ ہوا تھا۔ اس وقت انہیں ہسپتال میں دو ہفتے تک علاج کے بعد فارغ کر دیا گیا تھا۔

عمان ۲۱ ستمبر۔ باخبر ذرائع کے مطابق صدر ایوب خان شاہ حسین کی دعوت پر ۲ سے ۱۷ ستمبر نومبر تک اردن کا دورہ کریں گے۔ دورہ کے اختتام پر مشترکہ اعلامیہ جاری کیا جائے گا۔

ترسیل زر اور انتظامی امور سے متعلق منیجر الفضل سے خط و کتابت کیا کریں۔

ہمدرد نسواں (ڈھرکی گولیاں) دواخانہ خدمت خلق رجسٹرڈ ربوہ سے طلب کریں۔ مکمل کورس بیس روپے ۲۰

چندہ مساجد اور خواتین جماعتِ احمدیہ

(حضرت سیدہ ام متین مریم صدیقہ صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ۔ ربوہ)

یکم ستمبر تا پندرہ ستمبر چندہ مساجد کی مد میں مستورات کی طرف سے ایک ہزار تین سو گیارہ روپے کے وعدہ جات اور ایک ہزار پانچ سو چھتیس روپے کی وصولی ہوئی ہے گویا اس وقت تک مستورات کی طرف سے آمدہ کل وعدہ جات کی مقدار تین لاکھ انتالیس ہزار ایک سو بہتر روپے اور کل وصولی دو لاکھ چھیانوے ہزار نو سو اکسٹھ روپے ہوئی ہے۔ الحمد للہ۔

چندہ کی سابقہ رفتار کو دیکھتے ہوئے گذشتہ دو ہفتوں میں چندہ بھی کم وصول ہوا ہے اور وعدہ جات بھی کم آئے ہیں۔ اشاعتِ اسلام کا سب سے بڑا ذریعہ مساجد کی تعمیر ہے اس لئے مساجد کی تعمیر میں حصہ لینا بڑا ہی کارِ ثواب ہے۔ لجنات کو چاہیئے کہ اب تک جو بہنیں اس کارِ خیر میں حصہ نہیں لے سکی ہیں ان کو شامل ہونے کی تحریک کریں۔ تمام وہ احمدی بچیاں جو مڈل، میٹرک اور الف اے کے امتحانوں میں کامیاب ہوئی ہیں ان کو چاہیئے کہ اپنے پاس ہونے کی خوشی میں خانہ خدا کی تعمیر میں حصہ لیں۔ اللہ تعالیٰ ان کو مزید کامیابیوں سے ہمکنار کرے۔

مساجد کی تعمیر میں ہم نے پانچ لاکھ روپیہ جمع کرنے ہیں ابھی تو صرف تین لاکھ کے قریب ہوئے ہیں۔ مومن ایک دفعہ قربانی کے لئے قدم اٹھاتا ہے تو اس کا قدم پیچھے نہیں ہٹتا۔ جن بہنوں نے وعدہ کیا ہوا ہے لیکن ابھی تک ادائیگی نہیں کی۔ انہیں چاہیئے کہ اپنے وعدہ جات جلد پورے کریں۔

اور جو ادا کر چکی ہیں ان کو چاہیئے کہ وہ اپنے وعدہ جات میں اضافہ کریں تا یہ رقم جلد از جلد جمع ہو سکے۔ اللہ تعالیٰ ہماری قربانیوں کو قبول فرماتے ہوئے ہمیں مزید قربانیوں کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین اللّٰھم آمین۔

خاکسار مریم صدیقہ

(صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

انعامی امتحان مقابلہ اطفال الاحمدیہ

مجلس انصار اللہ مرکزیہ کی طرف سے ہر سال اوّل و دوم آنے والے اطفال کو بالترتیب سالی کی پوری و نصف فیس کی رقم بطور انعام دی جاتی ہے حسب متفقہ فیصلہ مرکزی مجالس عاملہ انصار اللہ و خدام الاحمدیہ یہ امتحان آئندہ اجتماع اطفال الاحمدیہ کے موقع پر ہوگا۔ تاکہ بیرونی اطفال بھی کثرت سے شریک ہو سکیں۔ جو مجلس اطفال اپنے اراکین کو اس مقابلہ میں شریک کرنا چاہتی ہے وہ انصار اللہ کے مقررہ نصاب برائے مقابلہ ہذا کے مطابق پہلے خود اپنے ہاں امتحان لے اور زیادہ سے زیادہ تین ہونہار اطفال کا انتخاب کر لے جو مرکزی امتحان میں شامل ہوں گے۔

نصاب سال رواں حسب ذیل ہے:۔

۱۔ رسالہ اخلاقی مضامین (۳۱ پیسے)
۲۔ رسالہ روزہ (۲۵ پیسے)
۳۔ حضرت مصلح موعودؓ کے منظوم کلام سے (دس شعر زبانی)
۴۔ انٹرویو برائے معلومات عامہ متعلق اسلام و سلسلہ عالیہ احمدیہ۔

(نائب تعلیم مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

متنازعہ مسائل حل نہ کئے گئے تو اقوام متحدہ ختم ہو جائے گی

اوتھان کی علیحدگی کے اسباب کو دور کیا جائے

نیویارک ۲۲ ستمبر۔ اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی نے جس کا اجلاس کل شروع ہوا۔ برطانوی گی آنا کو عالمی ادارے کا رکن بنا لیا ہے اور افغانستان کے مسٹر عبد الرحمان پشواک کو آئندہ سال کے لئے اسمبلی کا صدر منتخب کیا گیا ہے۔ اجلاس گذشتہ سال سابق صدر اٹلی کے سینیٹر فانفانی کی صدارت میں شروع ہوا۔ نئے انتخابات کے بعد مسٹر عبد الرحمن پشواک نے کرسی صدارت سنبھالی اور اپنی صدارتی تقریر میں متنبہ کیا کہ اگر متنازعہ مسائل کو حل نہ کیا جا سکا تو اقوام متحدہ کا وجود خطرہ میں پڑ جائے گا۔

انہوں نے کہا کہ ہمیں اس حقیقت پر توجہ دینی چاہیئے کہ متنازعہ مسائل کو حل کرنے کے لئے جنگ کا راستہ اختیار کرنا غلط بات ہے اور جو لوگ اس راستے پر چل رہے ہیں ان کے بارے میں یہ بالکل نہیں کہا جا سکتا کہ وہ حق پر ہیں۔ مسٹر عبد الرحمن پشواک نے کہا کہ سیکرٹری جنرل اوتھان نے اپنے منصب سے علیحدگی کی درخواست کی ہے اور وہ مزید پانچ سال کے لئے عالمی ادارے میں کام کرنے پر رضامند نہیں ہو رہے ہیں۔ انہوں نے جن وجوہ کی بناء پر علیحدگی اختیار کی ہے وہ ہم سب کو اچھی طرح معلوم ہیں۔ اگر اقوام متحدہ کو قائم رکھنا ہے اور دنیا میں امن کے قیام کی ضرورت ہے تو پھر ہمیں ان وجوہ کو دور کرنا ہوگا جن کی طرف اوتھان نے اشارہ کیا ہے۔

جنرل اسمبلی کے اجلاس میں ۱۱۷ ممالک کے دو ہزار سے زائد نمائندے شریک ہیں۔

صدر ایوب ۱۳ نومبر کو اردن کے دورے پر روانہ ہوں گے

راولپنڈی ۲۲ ستمبر۔ صدر ایوب نے اردن کا سرکاری دورہ کرنے کے لئے شاہ حسین کی دعوت قبول کر لی ہے۔ سرکاری طور پر اعلان کیا گیا ہے کہ اس دورہ میں صدر کی صاحبزادی بیگم اورنگ زیب بھی ان کے ساتھ ہوں گی۔

شاہ حسین اور ان کی ملکہ منا الحسین نے انہیں بھی صدر کے ہمراہ اردن کا دورہ کرنے کی دعوت دی تھی۔ سرکاری اعلان کے مطابق صدر ایوب ۱۳ سے ۱۷ نومبر تک اردن میں قیام کریں گے۔ اس کے بعد وہ برطانیہ کے دس روزہ دورہ پر لندن روانہ ہو جائیں گے۔

داخلہ جامعہ نصرت برائے خواتین ربوہ

جامعہ نصرت برائے خواتین ربوہ میں فرسٹ ایئر ایف اے (آرٹس) کا داخلہ یکم اکتوبر ۱۹۶۶ء سے شروع ہوگا اور دس روز تک جاری رہے گا۔

درخواستیں مجوزہ فارم پر (جو کالج آفس سے مل سکتے ہیں) مع کیریکٹر اور پرویژنل سرٹیفکیٹ ۳۰ ستمبر تک ارسال کی جاویں۔

گیارھویں کلاس آرٹس کا داخلہ بھی ۸ اکتوبر تک لیٹ فیس کے ساتھ جاری رہے گا۔ ہونہار اور مستحق طالبات کے لئے فیس معافی اور وظائف کی مراعات، اعلیٰ تعلیم، پاکیزہ ماحول، ہوسٹل کا تسلی بخش انتظام موجود۔

انٹرویو روزانہ ۸ بجے صبح۔

(پرنسپل)

آل ربوہ سائیکل ریس

مجلس خدام الاحمدیہ حلقہ گولبازار ربوہ کے زیر اہتمام مورخہ ۲۳-۹-۶۶ء بروز جمعۃ المبارک آل ربوہ سائیکل ریس کا مقابلہ کروایا جا رہا ہے سائیکل ریس ربوہ سے لالیاں تک ہوگی۔ مقابلہ میں حصہ لینے والے خدام صبح ٹھیک ۶½ بجے بس اڈہ پر پہنچ جاویں فی خادم ۵۰ پیسے انٹری فیس ہوگی۔ اوّل و دوم آنے والے خدام کو نقد انعام اجلاس عام میں دیا جائے گا۔

(خواجہ عبد المومن زعیم مجلس خدام الاحمدیہ گولبازار۔ ربوہ)

جنرل موسیٰ سیالکوٹ کے سیلاب زدہ علاقوں کا دورہ کریں گے

راولپنڈی ۲۲ ستمبر۔ یہاں سرکاری طور پر بتایا گیا ہے کہ گورنر مغربی پاکستان جنرل محمد موسیٰ عنقریب ضلع سیالکوٹ کے سیلاب زدہ علاقہ کا دورہ کریں گے تاکہ صورت حال کا خود جائزہ لے سکیں۔ سیلاب سے جو تباہی ہوئی ہے جنرل موسیٰ کو اس پر شدید تشویش ہے۔

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴